السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے چچا کی ایک بیٹی ہے' جس سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس نے میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ ملکر دودھ پیا ہے اور پانچ رضاعات سے زیادہ پیا ہے' اس بارے میں کیا حکم ہے' یہ میرے لئے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ لڑکی نے آپ کی والدہ کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل دو سال کی عمر کے اندر دودھ پیا ہے تو پھر وہ آپ کی اور آپ کے ماں باپ کی طرف سے آپ کے تمام بھائیوں کی بہن ہے بشرطیکہ اس کے دودھ پینے کے وقت آپ کی والدہ آپ کے باپ کے ساتھ ہو اور اگر وہ اس وقت آپ کے باپ کے علاوہ کسی اور شوہر کے پاس تھی تو یہ ماں کی طرف سے آپ کی رضاعی بہن ہوگی' نیز اس کے تمام شوہروں کی اولاد کو بھی بہن ہوگی' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء میں محرمات کے بیان میں فرمایا ہے:

﴿وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ﴾ ... سورة النساء 23

''اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں بھی تم پر حرام کر دی گئی ہیں۔''

اور نبی اکرمؐ نے فرمایا:

((يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب)) (صحيح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع: جلد3 صفحہ360

محدث فتویٰ